ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

الحمد للہ کہ یہ رسالہ جامع مسائل حیض و نفاس کہ اہل اسلام کو واسطے تعلیم دیندار

مفیدۃ النساء

۱۲۷۹ ہجری

عورتوں کی دریافت کرنا ان مسائل کا بہت ضروری ہے باہتمام کارگذاران چھاپہ حسینی

در مطبع الطافی واقع کانپور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط اے عزیز و جاننا چاہیے کہ اکثر دیندار اور نیک بخت خدا پرست عورتونکو عبادت اور ریاضت کا شوق بہت ہی لیکن مسائل پاکی کے خصوصًا حیض و نفاس کے نہ معلوم ہونے کے سبب اس نعمت عظمیٰ سے بے نصیب ہین اس لئے اس عاصی پُر معاصی نے یہ مختصر رسالہ بیانمین مسائل حیض و نفاس کے کتب معتبرہ سے مرتب کیا اور نام اسکا مفیدۃ النساء رکھہ کے چھہ فصلون پر تمام کیا **فصل پہلی حیض کے فائدون کے بیان مین** اب جاننا چاہیے کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے جب کہ آدم اور حوا علیہما السلام کو جنت مین داخل کرکے ہر چیز کہانیکو اختیار دیا اور گیہون کے جہاڑ کے نزدیک جانیسے منع فرمایا تو شیطان علیہ اللعنہ کے فریب سے ان بزرگوارونسے یہ خطا سرزد ہوئی اس سبب سے حق تعالیٰ نے اونکو

بہشت سے باہر کیا اور حوا علیہا السلام کو اس کام میں پیش دستی کرنیسے بلائے حیض میں
گرفتار کیا بحر الرائق اور بعضی متفرقات میں مذکور ہے کہ حوا علیہا السلام نے جب جہاڑ سے گیہون
توڑے تو اُس سے چند قطرے دودہ کے گرے اُس وقت جہاڑ نے کہا جیسا تُمنے مجھسے دودہ کے
قطرے گرائے حق تعالے تُمسے اسکے بدلے میں خون کے قطرے گراوے پس اوسکی دعا کی قبولیت کے
اثر سے حوا اور اونکی لڑکیاں قیامت تک حیض کے رنج میں گرفتار ہوئیں اول بار جب حوا علیہا السلام
کو روز عاشورہ میں حیض نظر آیا تو آدم علیہ السلام سے نماز کے لئے پوچہا کہ پڑہوں یا نہ پڑہوں
آدم علیہ السلام تامل میں تہے کہ جبرئیل علیہ السلام حکم الہی لائے کہ نماز مت پڑہو اور بعد
پاک ہونیکے پہر آدم علیہ السلام سے سوال کیا کہ نماز قضا ادا کروں یا نہیں آدم
علیہ السلام منتظر تہے کہ حکم الہی نازل ہوا کہ نماز قضا پہیرنیکی حاجت نہیں کہ ہمنے معاف
فرمایا پہر جب ماہ رمضان میں حیض نظر آیا تو بغیر انتظار حکم الہی کے نماز کے حکم پر قیاس کرکے
روزے ترک کیے اور بعد ماہ رمضان کے قضا بہی نہ کئے پس حکم الہی نازل ہوا کہ ہمارے حکم کی راہ
نہ دیکہنے کے سبب ہمنے تمپر روزوں کی قضا فرض کی اگرچہ قیاس تمہارا سچا ہی اور اور روزوں کی
قضا کا سبب یہ بہی ہو سکتا ہی کہ اکثر مدت حیض کی دس دن ہیں بعد رمضان کے ہر مہینے
ایک ایک روزہ بہی قضا کرے تو بہی بآسانی تمام ہو جاتے ہیں بخلاف نماز کے چلیپی چاشت
جب حوا علیہا السلام نے ارادہ گیہوں کہانیکا کیا تو پاؤں سے چلیں ہاتہ سے توڑا اور منہ سے کہایا
اسیواسطے مقابلے میں ان تینوں اعضا کے کم مدت حیض کی بہی تین روز مقرر ہوا اور گیہوں توڑنے
سے جہاڑ سے دس قطرے دودہ کے گرے تہے اسے باعث اکثر مدت حیض کے دس دن

قرار پائے تحفۃ الفقہا حوا علیہا السلام کے قصور سے اُن کی لڑکیان کئی رنج مین گرفتار ہوئین
حیض اور زچگی اور نفاس اور جدائی مان باپ سے اور مرد بیگانے کی مصاحبت اور
مجبور رہنا اپنے کامون مین اور میراث کم پانا اور طلاق اور شوہر رہتے پر دوسرا شوہر
نکر سکنا اور اعتکاف گہر مین کرنا اور گواہی دو عورتکی برابر ایک مرد کے اور بغیر محرم کے
گہر سے باہر نجانا اور نماز جمعہ اور عیدین اور جنازہ اور جہاد کے لئے محکوم نہونا اور مرتبہ
نبوت و خلافت سے بے نصیب اور ہزارہا ان حصہ کل ثواب کا تمام عورات کے لئے تقسیم
ہوگا اور باقی مردونکے لئے اور فاجرہ بدکار عورات آدہی امت کے عذاب مین معذب ہوگی
اور طلاق اور شوہر کے مرنیسے عدت کرنا خزانۃ الروایات لیکن حقتعالی نے ان باتونکے بدلے
خوبیان بہی عنایت فرمائین جیسے کہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ حیض تین دنکا ایک سال کی
عبادت سے بہتر ہے اور نفاس ایک روز کا چالیس جنگ کے ثواب سے برتر اور بچون کو ایکبار
دوددہ پلانا ایک غلام آزاد کرنیسے خوشتر اور پیٹ بہر پلانا چالیس حج مقبول سے
بالاتر اور حیض کا آنا اُسکے گذشتہ گناہونکا کفارہ ہے صلوٰۃ مسعودی **فائدہ**
حضرت خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کو حیض کبہو نہ آیا تہا اور نفاس اُنکو صرف
ایک ساعت کا مقرر تہا اس لئے کم مدت نفاس کی ایک آن قرار پائی تحفۃ الفقہا
فائدہ جانورونمین مانند خرگوش اور ترس اور کرگدن وغیرہ کو بہی حیض آتا ہے طحطاوی
فائدہ جاننا لازم ہے کہ حیض و نفاس کے مسائل نہ سکہانیکے باعث ایک عورتکے
لئے چار مرد پکڑے جاوینگے باپ بہائی شوہر بیٹا اسیواسطے علم حیض و نفاس کا

حاصل کرنا سب علموں سے بہت ضرور ہوا کیونکہ ہر علم ایک ذات سے علاقہ رکھتا ہی اور یہ علم ذوات سے ہی کیونکہ بعضے وقت عورتوں کو حیض کی حالت مین مرد پاکی سمجھ کے ہم بستر ہوتا ہے اور بعضے وقت عورت آلائش دیکھ کے حیض سمجھکر نماز چھوڑ دیتی ہی یہ دونو گنہگار ہوتے ہین پس دونو پر ضرور ہے کہ حالت حیض اور پاکی کو جانے اور بھی بہت سے کام اسپر موقوف ہین جیسا طہارت اور نماز اور روزہ اور تلاوت اور اعتکاف اور حج اور بلوغ اور وطی اور طلاق اور عدت اور استبرا وغیرہ اس لئے سیکھنا اس علم کا مرد اور عورت پر فرض ہوا بحر الرائق اور اس خون کے اٹھارہ نام ہین حیض طمث ضحک اکبار اعصار دراس عراک فراک طمس طور محیض محاض اذی درس قرء دروس نفاس بحر الرائق و طحطاوی تین خون ہین کہ خاص عورتوں سے ظاہر ہوتے ہین حیض نفاس استحاضہ

فصل دوسری حیض کے بیان مین

عورت بالغہ کے رحم سے بے ولادت و بیماری کے جو خون کہ نکلتا ہی اوسکو حیض کہتے ہین اور اوسکی کئی شرطین ہین پہلی شرط تعین وقت یعنی نو سال کے بعد جو ایام بلوغ کے ہین اور پچپن سال کے اندر کہ جسکو سن ایاس کہتے ہین **مسئلہ** اگر کسینے پچپن برس کی عمر کے بعد خون دیکھا تو حیض نہین لیکن اگر خون قوی ہو جیسا سرخ خالص حیض مین شمار کیا جاتا ہے اور اگر زرد یا خاکی رنگ ہو تو استحاضہ ہے **مسئلہ** عورت مطلقہ کی عدت سن ایاس کے بعد تین مہینے ہین ان تین مہینے کے اندر قوی خون نمود ہو تو یہ عدت باطل ہے اور عدت تین حیض کی لازم شرح مجمع

شرح وقایہ دوسری شرط اُس خونکا رحم سے فرج خارج مین نمود ہونا اگرچہ جاری نہو
مسئلہ فرج خارج مین کرسف یعنی کپڑا رکہنے سے خون ظاہر نہو تو کرسف جدا
ہونیکے وقت سے حکم حیض کا ہوگا مسئلہ حائض کرسف پر اثر خونکا نپاوے
تو رکہنے کے وقت سے حکم پاکی کا کیا جاویگا شرح وقایہ مسئلہ عورتکی دبر سے خون
نکلے تو حیض نہین لیکن بند ہونیکے بعد غسل کرنا مستحب ہے بحر الرائق تیسری شرط
وہ خون ان رنگونسے کوئی رنگ رہے لعل کالا پیلا راکہی رنگ یا مٹی کا رنگ سوا
سفید رنگ کے مسئلہ کرسف جب تک تر ہی وہی رنگ معتبر ہی چنانچہ کرسف
تر رہنے کے وقت سرخ اور بعد سوکہنے کے سفید ہوجاوے تو حیض ہے اور اگر تری کے وقت
سفید اور سوکہنے کے بعد پیلا ہو تو حیض نہین بلکہ استحاضہ تجنیس ہے مسئلہ
خون سفیدی آمیز ایام حیض مین دیکہے اور سفیدی سرخی پر غالب ہو تو حیض نہین قنیہ
چوتہی شرط تین دنسے کم اور دس دنسے زیادہ نہونا مسئلہ اگر تین دنسے اندر خون بند
ہوجاوے یا دس روز سے زائد جاری ہووے تو حیض نہین بلکہ استحاضہ ہی مسئلہ کسی کو
سات یا آٹہہ روز کا حیض مقرر تہا ایک دفعہ دس روز تک جاری رہا تو یہ سب دن حیض کے
ہین اگر دس دنسے بڑہ جاوے تو وہی سات یا اٹہہ دن حیض کے ہین باقی استحاضہ
پانچوین شرط چاہیئے کہ درمیان دو حیض کے کم مرتبہ پندرہ دنکا فاصلہ ہو مسئلہ
بعد حیض کے پندرہ روز کے اندر پہر خون ظاہر ہو تو حیض نہین بلکہ استحاضہ ہے
چہٹی شرط عورت حاملہ نہ ہے اس لیے حمل کے وقت خون دیکہے تو حیض نہین

٢

بلکہ استحاضہ ہی عالمگیری **مسئلہ** جو پاکی کہ درمیان دو یا تین خون کی مدت
حیض مین ہو تو حیض ہی چنانچہ تین روز خون تین روز پاکی پھر تین دن خون دیکھے
یا دو روز خون دو دن پاکی پھر دو روز خون دو دن پاکی اور دو دن خون دیکھے تو سب کے
سب حیض ہی کنز الدقائق **مسئلہ** کم مدت طہر یعنی پاکیکی پندرہ روز ہین اسکی زیادتی
کو حد مقرر نہین مگر عادت ٹہرانے کیلئے احتیاج ہو تو معین کرین جیسا کہ کوئی بالغہ ہوئی
اور خون مستمر رہا تو شروع استمرار کا پہلا دن اُسکے حق مین حیض ہی اور پندرہ دن پاکیکے اور
اور بعد اسکے پھر دس دن حیض کے اور پندرہ دن پاکیکے اور نفاس کے لئے چالیس دن شرح
نور الایضاح اور کوئی ابتدائی بلوغ سے دس دن حیض دیکھے اور چھہ مہینے پاکی پس اسکو خون
جاری ہوا پس ایسی عورت مطلقہ ہو تو عدت اُسکی تین ساعت کم انیس مہینے ہین اسواسطے کہ تین
حیض کا ایک مہینا ہی اور تین طہر کے اٹھارہ مہینے مگر تین ساعت کم کرنیکا سبب یہہ ہے
کہ عرف و عادت مین پاکی غیر حاملہ کی پاکی سے حاملہ کے ناقص و کم ہوتی ہی اور کم مدت
حمل کی چھہ مہینے جو وہ اسکے پاکیکی مدت ہین پس پاکیسے حاملہ کے ایک ایک ساعت کم
کرکے تین ساعت کم انیس مہینے کا حکم کیئے شرح وقایہ

فصل تیسری نفاس کے بیان مین

بچہ جننے کے پیچھے جو خون کہ ظاہر ہوتا ہی اسکو نفاس کہتے ہین کم مدت اسکی
مقرر نہین اکثر مدت چالیس روز ہین اسواسطے کہ چار مہینے کے اندر فیضان روح کا بچے کو نہین
ہوتا ہی یہہ چارون مہینے رحم مین خون حیض کا محتبس اور بند رہتا ہی اور اکثر مدت
حیض کی تو دس روز ہین پس چار مہینے کے حیض کے چالیس دن ہوتے ہین وہی

خون ہی کہ بعد تولد کے خارج ہوتا ہی اس سبب سے اکثر مدت نفاس کی چالیس روز
قرار پائی **مسئلہ** بچہ اگر آدھے سے زائد نکلے تو نفاس ہے واگرنہ نفاس نہین یہی
حکم ہی اگر کاٹ کر نکالے **مسئلہ** اگر سقط یعنی بچہ ناتمام اگر بعضے علامات کے
ساتھہ جیسے ناخن اور بال وغیرہ پیدا ہو تو نفاس ہے وگرنہ نفاس نہین عالمگیری **مسئلہ**
کسوکی ناف مین زخم تھا وہ شق ہوکے تولد ہو تو نفاس ہے اگر فرج سے خون ظاہر ہووے
وگرنہ نفاس نہین تبئین **مسئلہ** توام یعنی جفت بچے درمیان دو بچونکے اگر چھہ مہینے
کا فاصلہ نہو تو پہلے بچے سے نفاس ہے اگر اسقدر فاصلہ ہو تو اوسپر دو نفاس ہین عالم
گیری **مسئلہ** اگر چالیس دنسے خون زائد دیکھے تو چالیس روز نفاس کے ہین اور باقی
استحاضہ مگر عادت والی عورت کے حقمین ایام عادت کے نفاس ہین اور باقی استحاضہ جیسا
کسیکو مہینے کا نفاس مقرر تھا ایکبار پچاس روز نفاس دیکھے تو وہی ایک مہینا نفاس کا ہی اور
باقی بیس روز استحاضہ ہی محیط **مسئلہ** چالیس روز کے اندر درمیان دو خونکے پاکی دیکھے
تو اوسکو بھی نفاس کے ایام جانے خلاصہ

فصل چوتھی حیض اور نفاس اور استحاضہ کے احکام کے بیان مین

مسئلہ جننے بعد اگر لہو نہ نکلے تو اوسی وقت اور اگر خون نکلے تو بعد بند ہونیکے نہانا فرض ہے
عالمگیری **مسئلہ** حائض اور نفسا پر نہ نماز فرض ہی اور نہ بعد پاکیکے قضا **مسئلہ**
تکبیر نماز کی باندھے بعد حیض یا نفاس نمود ہو تو نماز کو قطع کرین اور اوسکو قضا نہی کرے
اگر نفل نماز ہو تو قضا ضرور ہے خلاصہ **مسئلہ** حائض اور نفسا پر مستحب ہے کہ نماز کا

وقت آتے ہی وضو کرکے نماز پڑھنے کی مدت تک تسبیح و تہلیل اور ذکر الٰہی میں مشغول رہیں تو
اجر و ثواب نماز کا پاویں مفتاح السعادہ و سراجیہ **مسئلہ** اگر حائض و نفسا آیت سجدۂ تلاوت
سنیں تو سجدہ تلاوت کا اونپر واجب نہیں تاتارخانیہ **مسئلہ** حائض و نفسا پر روزہ رکھنا
حرام ہی مگر بعد پاکی کے قضا رکھنا فرض ہے **مسئلہ** جس عورت کو نفل روزے میں بیچ ایک حیض یا
نفاس شروع ہو تو بعد پاکی کے قضا لازم ہی ظہیریہ **مسئلہ** حائض و نفسا کو مسجد میں جانا
(اور بچھو یا سنپ وغیرہ)
حرام ہی مگر درندے یا چور یا سردی کا خوف ہو تو تیمم کرکے رہنا مضائقہ نہیں اور قبروں کی
زیارت کرنا روا ہے عالمگیری **فائدہ** سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں
جو مسجد شریف میں تشریف لیجا کر ٹھہرے ہیں یہ خاصہ حضرت ہی کا تھا دوسروں کو روا نہیں
بحرالرائق **مسئلہ** کعبے کا طواف کرنا حائض و نفسا کو منع ہی اگرچہ باہر سے کعبے کے
ہو کفایہ **مسئلہ** حائض و نفسا اور جنب پر قران پڑھنا حرام ہی اگرچہ ایک آیت سے
کم ہو مگر چھوٹی آیت ہو یا آیت سے کم دعا کی نیت سے پڑھنا درست ہے جیسا ارادہ لیے
شکر کے الحمد للہ یا کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنی خلاصہ **مسئلہ** توریت یا انجیل یا زبور
کی تلاوت کرنا ناپاکی میں مکروہ ہے تبیین **مسئلہ** حائض اور نفسا اوستانی ہو تو
(یعنی اوستاد عورت ۱۲)
ایک ایک کلمہ پڑہاوے اور ہر کلمے کے بعد توقف کرے یا فقط ہجے کروادے محیط
[illegible]
مسئلہ حائض اور نفسا اور جنب کو قنوت اور دعا اور ذکر اور جواب اذان روا ہے
سراجیہ **مسئلہ** حائض و نفسا اور جنب اور بیوضو کو کسی عضو سے قران شریف چھونا
روا نہیں اگرچہ کاغذ پر لکھا ہو یا درہم و دیوار پر یا اور کوئی چیز پر یا حاشیہ یا متن

یا بین السطور ہو مگر ایسے غلاف و کپڑے سے جو ستر ہو سکے یا اور کوئی جدی شی سے چھوئیں تو روا ہے
ہدایہ و شرح نور الایضاح مسئلہ تختی یا کسی اور چیز پر اگر پوری آیت لکھی ہو تو اسکو
بھی چھونا حرام ہی لیکن بغیر چھوئے دیکھنا منع نہیں جوہرۃ النیرہ مسئلہ مکروہ ہی لکھنا
اُس کتاب کو کہ جسکی بعضی سطور میں آیت قران ہی اگرچہ قرآنکو نہ پڑہیں عالمگیری مسئلہ
اِن حالتوں میں بات لگنے کے بھی قران کو لکھنا نہ چاہیے اگرچہ کم آیت سے ہو ذخیرہ مسئلہ
آستین سے قران کو چھونا مکروہ تحریمی ہی اس لئے کہ آستین تابع بدن کی ہی لیکن شرعی کتب
چھوئیں تو روا ہے بسبب ضرورت کے اور تفسیر کو چھونے کے لئے وضو کرنا واجب ہے اور شرعی کتب
کے لیے مستحب ہدایہ و شرح نور الایضاح مسئلہ بیبی سے ہمبستری کیوقت قران مجید کو بتعظیم
(یعنے صحبت کرتے وقت ۱۲)
کیواسطے پوشیدہ کر دیوین شرح نور الایضاح مسئلہ بچونکو قران چھونا بیوضو درست ہے
سراج الوہاج مسئلہ حائض و نفسا سے جماع کرنا حرام ہی نہایہ مسئلہ ناف سے
زانو تک کے سوا تمام بدن سے لذت لینا اور بوسہ لینا درست ہے سراج الوہاج مسئلہ
(یعنے ایام حیض میں ۱۲)
اگر کوئی اسحالت میں جماع کرے تو توبہ اور استغفار لازم ہی اور ایک دینار یا آدہے دینار
کیقدر صدقہ کرنا مستحب ہے عالمگیری مسئلہ اکثر مدت پر حیض و نفاس کی خون
بند ہو تو بیغسل کے جماع حلال ہے لیکن مستحب ہے کہ غسل کی انتظار کرے اگر اکثر مدت
کے اندر بند ہو تو بیغسل کے یا غسل اور تحریمے کا وقت گذرنے تک جماع حلال نہیں اگر
عادت کے اندر بند ہو تو عادت کے ایام گذرنے تک جماع مکروہ ہے اگرچہ غسل کیا ہو
لیکن خون بند ہوتے ہی غسل کرکے نماز و روزہ کو نہ چھوڑیں عالمگیری مسئلہ

مبتدءہ یعنی جسکو پہلی مرتبہ حیض آیا ہو اور معتادہ یعنی جسکو حیض کئی بار نمود ہوا ہی اندر
عادت کے پاکی دیکھین تو نماز کا وقت مکروہ ہونے تک وضو اور غسل کو دیر لگی کرین زاہدی
مسئلہ جو خون کہ فرج عورت سے بغیر از رحم کے ظاہر ہو تو اسکو استحاضہ کہتے ہین مسئلہ
خون سے استحاضہ کے نہ نماز و روزہ حرام ہی نہ جماع ہدایہ مسئلہ سن ایاس کے بعد یا نو سالکے
اندر یا حمل کے دنون مین یا تولد کیوقت بچہ باہر نکلنے کے آگے خون نمود ہو تو استحاضہ ہی ہے
مسئلہ فرج و دبر کے درمیان کا پردہ پھٹ جاوے تو شوہر کو روا نہین کہ اسکے سات
وطی کرے مگر دبر مین دخول ہونیکا گمان نہو تو روا ہے واقعات مسئلہ چاہیے کہ خرقہ حیض
اور ناخن اور بال اور ہر خونکو انسانکے دفن کیا کرے عتابیہ مسئلہ مردنے حائض کے
جماع کا قصد کیا تو عورت کہے کہ مین حائضہ ہون اگر حیض آنیکے ایام مین ہو تو اسکی بات
کا اعتبار ہی اگرچہ فاسقہ ہو بحر الرائق مسئلہ آٹا خمیر کرنا اور پانی وغیرہ کو چھونا
پکانا کھانا حائضہ کو مکروہ نہین بحر الرائق مسئلہ شوہر کو نچاہیے کہ حائضہ کو اپنے
بستر سے جدا کرے کہ یہ فعل یہود سے مشابہت رکھتا ہی بحر الرائق مسئلہ حالت حیض و
نفاس مین روا ہے نکاح کرنا مگر وطی درست نہین خلاصۃ الفقہا مسئلہ اگر کسی عورتکو
وقت بلوغ سے خون روان ہو تو چاہیے کہ مہینے کے دن گنے ہین کہ جریان خونکا شروع ہوا ہے
پہلے روز سے دس دن حیض کے شمار کرے بعد اسکے غسل کرے اور نماز روزہ ادا کرتی
رہے اور وطی بھی اس عورتکے ساتھ روا ہے خلاصۃ الفقہا مسئلہ کسیکو عادت ایسی ہے
کہ دس روز تک اس طور سے حیض آوے یعنی بعد تین یا چار دنکے موقوف ہوکے پھر دو یا تین

دنکے بعد معمود ہووے تو چاہیے کہ بند ہوتے ہی غسل و نماز نکرے اگر نماز کا وقت جانیکا
خوف ہو تو غسل کرکے نماز پڑہے (یعنے آخر وقت تک تامل لازم جانے ۱۲) مسئلہ جاننے والی عورت یا اور کوئی دو عورتین کہین
کہ تجھکو حمل ہی پر اُسکو معلوم نہین اسصورتمین اگر ایام حیض مین خون نظر آوے
تو اُسکو حیض سمجھے قنیہ مسئلہ مستحاضہ پر واجب نہین کہ ہر وقت نماز کے اپنی فرج
پر نظر کرے قنیہ (نام کتاب ہے ۱۲) مسئلہ سوتے وقت حائض ہی اٹھتے وقت طاہرہ ہو تو سونیکے وقتسے
حکم پاکیکا ہوگا اگر سوتے وقت طاہرہ ہے اور اوٹھتے وقت حائض ہو تو اٹھنے کیوقت سے
حیض کا حکم ہوگا مسئلہ حیض کے آخر ایام مین عشا کیوقت کرسف رکہے اور بعد فجر کے
کرسفکو سفید دیکہے تو عشا کیوقت سے حکم طاہرہ کا ہی اور نماز عشا کی قضا پڑہے اسلئے
کہ اُسیوقت پاک ہو چکی تہی اسی سبب کرسف پر کچہہ اثر خونکا نمود نہ ہوا اگر کوئی پاک عورت
کرسف رکہے تہے بعد فجر کے کرسف پر اثر خونکا پاوے تو فجر کے بعد سے حکم حیض کا ہوگا نماز
فجر کی قضا کرے خزانۃ الروایۃ مسئلہ حیض و نفاس کیحالت مین وطی کرنا حرام ہے اور اسکو
حلال جاننا کفر غیاثیہ (نام کتاب ہے ۱۲) مسئلہ باکرہ عورتکو حالت حیض اور ثیبہ کو ہر حالت مین کرسف
رکہنا مستحب ہے مگر مقام کرسفکا (نام کتاب ہے ۱۲) موضع بکارت ہے اور فرج داخل مین مکروہ ہی مسئلہ
اگر کسی عورت نے نماز نہ پڑہی تہی اور آخر وقت اوسکو حیض آیا تو نماز معاف ہے اور اگر آخر وقت (یعنے اندر ۱۲)
حیض سے پاک ہو تو اُسوقت کی نماز بہی فرض ہی بشرطیکہ خون دہ پر بند ہوا ہو اگرچہ ایک
لمحہ ہی ہوا اور اگر دہ کے اندر بند ہو تو اسوقت بہی نماز فرض ہی فرض پر اتنا وقت رہے کہ غسل
کرکے تحریمہ باندہ سکے وگرنہ فرض نہین شرح وقایہ مسئلہ نماز پڑہتے وقت حیض آجاوے

تو اوس نماز کو قضا کرے اگرچہ نفل ہو مگر روزے مین آخر وقت نمود ہو تو واجب روزے کو قضا کرے
نفل کو نہین اور اگر اخیر دن مین پاک ہوئے اور کچھہ کہا یا نہو تو امساک کرے روزہ کہے
اور اگر رات مین دس پر پاک ہو تو اوس دن کا روزہ رکہے اگرچہ صبح صادق طلوع ہو نہین ایک
لحظہ رہے اور دس کے اندر بند ہو تو اتنا وقت پاوے جو غسل و تحریمہ کر سکے اگر شبکو غسل نکرے
تو روزہ باطل نہین شرح وقایہ مسئلہ تین دنکے اندر خون بند ہو تو مستحب کے اخیر وقت تک
نماز کو تاخیر کرے جب خوف نماز کے فوت کا ہو تو وضو کرکے نماز پڑہے اور پہر خون نمود ہو تو حکم
پاکیکا جاتا رہا اور بعد تین دنکے دس یا عادت کے اندر بند ہو تو فرض ہی کہ وقت مستحب کے آخر تک نماز کو
ڈھیل کرے جب خوف فوت کا ہو تو غسل کرکے نماز پڑہے اور اگر عادت پر بند ہو تو تاخیر مستحب ہے
اور اگر دس پر بند ہو تو بالکل تاخیر نہین شرح وقایہ **فصل پانچوین متحیرہ اور**
مضلہ کے بیان مین (یعنے جلدی نہا لیوے ۱۲) جو عورت کہ پہلے بالغہ ہوتی ہی اوسکو مبتدئہ اور جسکو
کہ حیض کی عادت ہو چکی اوسکو معتادہ کہتے ہین مبتدئہ کو اگر لہو استحاضہ کا جاری اور مستمر
ہو جاوے تو ہر مہینے مین ایک دس حیض کا ہی باقی طہر مگر عورت معتادہ کو بسبب بیماری کے خون استمرار
پاوے یعنی مہینون یا برسون بسبب بیماری کے لہو جاری ہوتا ہی تو مضلہ اور متحیرہ کہتے ہین اسکا
بیان تین قسم پر ہے اول حیض کے عدد یعنی روزونکو (دنونکو ۱۲) گم کرے گی دوسرا حیض کے مکانکو
گم کریگی یعنی پہلے دہے مین یا بیچکے یا آخر کے یا ایکہی دہے مین اول ہی یا بیچ مین یا آخر مین
تیسرا عدد اور مکانکو گم کریگی پہلی قسم یعنی عدد کو گم کرے اسکے کئی مسائل ہین لیکن اصل قاعدہ
سبکا یہی کہ طہر یقین جانتی ہی اور حیض کے انہین شک ہی تو ہر نماز کیوقت نیا وضو کرے

اور روزہ بہی رکہے اسواسطے کہ یہ طاہر ہی لیکن بسبب خون جاری ہونیکے حکم مستحاضہ کا
کرتے ہین کیونکہ یقین شک سے دور نہین ہوتا یعنی ثبوت طہر کا یقین ہے اور حیض کا شک اور اگر
حیض یقینی ہی اور طہر کے آنیمین شک ہی تو نماز نہ پڑہے اور روزہ نرکہے کیونکہ یہ حائضہ ہے
اور اگر شبہ پڑے کہ یہ وقت حیض کا ہی یا طہر کا تو خوب فکر کرے اور سوچے جس بات کا گمان
غالب ہووے اوسپر عمل کرے اور اگر فکر ایک بات پر قرار نہ پکڑے تو ہر نماز کیواسطے نیا وضو کرے اور
روزہ رکہے مگر دوسرے دنونمین قضا بہی کرے اور اگر شک مین پڑی کہ یہ وقت حیض کا ہی یا طہر کا
یا حیض بند ہوچکا ہی تو ہر نماز کو غسل کرے کیونکہ اس صورت مین حیض سے پاک ہونیکا اندیشہ
یعنے تمامی حیض کا بہی شبہ ہے ۱۲
ہی بخلاف پہلی صورتونکے لیکن نماز نوافل نہ پڑہے اور مسجد مین نجاوے اور جماع سے بہی باز
رہے اگر کوئی عورت پہلے دہاہے مین مہینیکے حیض سے پاک ہوئی لیکن عدد کو ایام کے بہولگئی
اور استمرار خونکا ہوا اگر جانتی ہی کہ ہر مہینے مین اوسکو حیض ایکبار آتا تہا تو شروع استمرار سے
تین روز نماز چہوڑے کسواسطے کہ یہ تین روز یقینی حیض کے ہین اور ستادن ہر نماز کیوقت غسل کرے
اور جماعسے باز رہے کیونکہ ہر ساعت حیض اور طہر اور حیض سے پاک ہونیکا اندیشہ ہی اور جس صورت
مین حیض سے پاک ہونیکا گمان ہوگا وہان غسل کا حکم ہوگا بعد باقیکے بیس روز ہر نماز کیوقت
تازہ وضو کرے بسبب یقین ہونے طہر کے اور جماع بہی ہو واسطے اور اگر ہر مہینے مین حیض ایک بار
آتا تہا سو جانتی نہین تو وقت استمرار سے پہلے تین روز کہ یقین حیض ہین نماز نہ پڑہے
بعد اسکے سات روز ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر روز حیض سے پاک ہونیکا اندیشہ ہی اور
آٹھ دن کہ یقین طہر کے ہین ہر وقت وضو کر کے نماز پڑہے اور وطی بہی روا ہے بعد اسکے

تین دن وضو سے نماز پڑہے بسبب تردد کے طہر اور حیض مین بعدہ ہر نماز کو غسل کرے واسطے
احتمال خروج حیض کے **مسئلہ** اگر غسل سے بیماریکا اندیشہ ہی تو تیمم کرے نفاس کیواسطے
بہی یہی حکم ہی **مسئلہ** جانتی ہی کہ مدت طہر کی پندرہ روز ہین اور جانتی نہین کہ ایام حیض
کے کتنے ہین جب استمرار خون نکلا ہوا تو پہلے تین دن نماز نہ پڑہے کیونکہ یہ تین روز یقین حیض کے
ہین اور سات دن تک ہر نماز کیواسطے غسل کرے کہ حیض کے جانیکا احتمال ہی اور آٹہ روز تک
وضو کرکے نماز پڑہے کہ یہ دن یقینی طہر کے ہین بعد اسکے پہر تین روز ہر وقت وضو کرکے نماز پڑہے
کہ حیض اور طہر مین شک ہی یہ سب اکیس روز ہوئے اگر حیض اسکا تین دن نکلا ہی تو دوسرا طہر اکیسوین
کے بعد شروع ہوگا کسواسطے کہ پہلے حیض کے تین روز اور پہلے طہر کے پندرہ روز اور دوسرے حیض کے
تین روز سب اکیس روز ہوے دوسرا طہر یہانسے شروع ہوگا اور اگر حیض اسکا دس دن نکلا ہووے تو
دوسرا طہر پینتیسوین کے بعد سے شروع ہوگا کیونکہ پہلے حیض کے دس روز اور پہلے طہر کے پندرہ روز
اور دوسرے حیض کے دس روز سب پینتیس دن ہوے اور بائیسوین سے پینتیسوین تک چودہ روز ہوتے ہین
ہر نماز کو غسل کرے کہ حیض اور طہر اور حیض کے جانیمین شک ہی چہتیسوین روز ہر وقت کو وضو
کرکے نماز پڑہے کہ یقین ہے دن طہر کا ہی بعد اسکے تین روز ہر وقت کو وضو کرکے نماز پڑہے کسواسطے
کہ درمیان حیض اور طہر کے شک ہی پہر بعد اسکے ہمیشہ ہر نماز کو غسل کرکے نماز پڑہے کیونکہ ہر ہر
ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے **مسئلہ** حیض تین دن کا یقین جانتی ہی اور یہہ جانتی
نہین کہ طہر کے کتنے روز ہین شروع استمرار سے تین دن نماز نہ پڑہے کہ یہ دن یقینی حیض کے
ہین اور پندرہ روز ہر وقت وضو کرکے نماز پڑہے کہ یہ روز یقینی طہر کے ہین اور تین دن

هر وقت وضو کرکے نماز پڑھے که درمیان حیض اور طهر کے شک هی بعد اسکے همیشه هر نماز کو
غسل کرے کیونکه هر ساعت حیض سے پاک هونیکا گمان هی مسئله جانتی هی که هر مهینے مین
حیض ایک بار آتا تها اول دهے مین یا آخر مین لیکن یهه جانتی نهین که حیض کے کے روز هین شروع
مهینے سے تین روز هر وقت وضو کرکے نماز پڑھے که حیض اور طهر مین شک هے اور سات روز
هر نماز کو غسل کرکے نماز پڑھے کیونکه حیض اور طهر اور حیض سے پاک هونے مین شک هی بعد اسکے
مهینے کے آخر تک هر وقت وضو کرکے نماز پڑھے اور آخر مین ایک بار غسل کرے که آخر دهے
مین بهی حیض سے پاک هونیکا گمان هے بخلاف بیچ کے دهے کے که کچهه شک نهین اگر معتاده ایک روز
خون دیکهے اور ایک روز طهر اور ایک روز خون اور ایک روز طهر اسیطرح سے دس روز تک چاهیے
که یه عورت جس وقت که خون دیکهے نماز اور روزه چهوڑے که یه روز یقین حیض کا هی جب دوسرے دن
پاک هووے تو وضو کرکے نماز پڑھے که حیض اور طهر مین شک هی اور تیسرے روز نماز اور روزه ترک کرے
که یه روز بهی یقینی حیض کا هی اور چوتهے دن سے دس دن تک غسل کرکے نماز پڑھے که هر روز حیض اور
طهر اور حیض سے پاک هونے مین تردد هے شرح وقایه **دوسری قسم** یعنی مکان کو گم کرنا اسکے بهی کئی
مسائل هین لیکن اسکا اصل قاعده یه هے که پهلی قسم مین مذکور هوا **مسئله** تین دن جانتی هی که
حیض تین روز کا تها لیکن یاد نهین کونسا هی یهه معلوم نهین تو پهلے مهینے کے تین دن هر وقت وضو کرکے
نماز پڑھے که طهر اور حیض کے آنے مین شک هے اور ستائیس روز هر نماز کو غسل کرے که هر ساعت
حیض سے پاک هونیکا گمان هے اگر حیض چار روز کا هو تو چار دن وضو سے نماز پڑھے اور باقی ایام مهینے
تک هر نماز کو غسل کرے حکم پانچ یا چهه یا سات یا آٹه یا نو یا دس دنکا یهی هی **مسئله**

یقین جانتی ہی کہ اول دہے مین تین دن حیض آتا تھا لیکن وہ اول مین ہی یا پیچ مین یا آخر مین
معلوم نہین تو اول دہے کے پہلے تین روز ہر وقت کو وضو کر کے نماز پڑہے کہ طہر اور حیض کے بیچ مین
شک ہے اور سات دن دہے کے آخر تک ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے
اگر حیض چار یا پانچ روز کا بیشک معلوم ہو تو اسی صورت پر قیاس کر کے عمل کرین اور اگر حیض چھہ
روز کا جانتی ہی تو چار روز ہر وقت وضو کر کے نماز پڑہے کہ طہر اور حیض مین تردد ہی اور دو روز نماز
اور روزہ چھوڑ دیوے کہ یہ دو روز یقینی حیض کے ہین کیونکہ شروع دہے سے اگر چھہ روز لیوے تو یہ دو روز
داخل حیض ہوتے ہین اور اگر چار روز چھوڑ کر دہے تک چھہ روز لیوے تب بھی یہ دو روز داخل حیض
ہوتے ہین اور گمان طہر کا بالکل نہین اور بعد اسکے دہے تک ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر ساعت
حیض سے پاک ہونیکا گمان ہی اور اگر سات دن کا حیض جانتی ہی تو تین روز ہر وقت وضو کر کے نماز
پڑہے کہ طہر اور حیض مین تردد ہی اور چار روز نماز اور روزہ چھوڑ دے کہ یہ دن یقینی حیض کے ہین
جیسا کہ اسکے آگے کی صورت مین بیان ہوا بعد اسکے دہے تک تین روز ہر نماز کو غسل کرے اور
اگر آٹھ روز کا حیض جانتی ہی تو دو روز ہر وقت وضو کر کے نماز پڑہے کہ طہر اور حیض مین تردد ہے
اور آٹھ روز نماز اور روزہ چھوڑ دے کہ یہ دن یقینی حیض کے ہین سبب اسکا پہلے بیان ہو چکا اور
دہے تک دو روز ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے اور اگر نو دن کا
حیض جانتی ہی تو پہلا ایک روز ہر وقت وضو کر کے نماز پڑہے کہ طہر اور حیض مین تردد ہے اور
آٹھ روز نماز اور روزہ چھوڑ دے سبب اسکا بیان ہو چکا اور ایک روز دہے تک ہر نماز کو غسل
کرے کہ ہر ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے **تیسری قسم** کسو نے عدد ایام حیض کے

اور مکان کو حیض کے بہول گئی تو تحری کرے اور سوچے جسطرف فکر قرار پکڑے تو اوسپر عمل کرے یعنی اگر حیض ہی کر کے عقل مین آوے تو حیض کے احکام بجا لاوے اور اگر طہر ہی کر کے عقل مین آوے تو احکام استحاضہ کے ادا کرے اگر ایکطرف سوچنے قرار نہ پکڑے تو ہر نماز کو غسل کرے فرض نماز اور واجب اور سنت موکدہ کے سوا کوئی نفل نماز نہ پڑہے اور نفلی روزہ نہ رکہے اور نماز کی قرئت مقدار واجب کے اور فرض نماز کے آخر کی دو رکعت کی قرئت کو نہ چہوڑے کہ سنت ہے اور قران مجید کو نہ چہوئے اور باہر نماز کے کلام اللہ نہ پڑہے اور مسجد کو نجاوے اور اگر آیت سجدہ سننے مین آوے تو اوسیوقت سجدہ کرے اور اگر دیر مین سجدہ کیا ہو تو بعد دس کے پہر اوسکا اعادہ کرے اور اگر کوئی عورت قضای عمری ان دنون مین ادا کرے تو بعد دس کے اوس قدر قضا نمازون کا دوبارا پہر پڑہنا فرض ہے **مسئلہ** اگر عورت متحیرہ یقین جانتی ہی کہ ہر مہینے مین ایکبار حیض آتا تہا یقین دس کے تو رمضان شریف کے پورے روزے رکہے اور بعد اسکے قضا بہی کرے وہ تین قسم ہے **پہلی قسم** اگر جانتی ہی کہ حیض شب سے آتا تہا بعد رمضان کے بیس روزونکی قضا کرے اسواسطے کہ ایک بار رمضان کا تغیر کیحالت مین گذرا ہوگا اور ایکبار شاید کہ ان بیس روزونسے ہو **دوسری قسم** اگر جانتی ہی کہ حیض دن سے آتا تہا تو بائیس روزونکی قضا کرے بیس روز کا حال تو معلوم ہوا اور دو روزہ وہ ہین کہ جن روزونمین حیض شروع ہوا تہا جیسا کہ کوئی صحیح عورت کو دس روز حیض آنیکی عادت تہی ماہ رمضان مین قریب عصر کے حیض آیا دس روز تک جاری رہا تو یقین ہے کہ گیارہ روزونکی قضا کرے اسیطرح متحیرہ رمضان کے گیارہ اور شوال کے گیارہ روز ملا کر بائیس روزہ قضا کرے

تیسری قسم جانتی نہیں کہ شب سے آتا تھا یا روز سے تو بائیس [22] روز کی قضا کرے سبب اسکا مذکور ہوا یہ سب
صورتین اسوقت ہین کہ ہر مہینے مین ایک وقت حیض [یعنی حیض ۱۲] آتا تھا سو یقین ہے اور اگر یہ بات معلوم نہین مگر یہ جانتی ہے
کہ شب سے شروع ہوتا تھا تو رمضان شریف کے پورے روزے رکہے اور بعد اسکے پچیس [25] روز قضا کرے اسواسطے کہ
ممکن ہے کہ رمضان کے پہلے دن مین حیض آیا اور بعد پندرہ دن کے کہ اقل مدت طہر کے ہین پہر دوسرا حیض نمود ہوا اس
پندرہ روز کی قضا شوال مین کریگی اسمین بہی دس روز حیض کی حالت مین پائے جانیکا اندیشہ ہے
اسواسطے رمضان کے پورے اور شوال کے پچیس [35] روزے رکہے تو تیس روزے صحیح حاصل ہونگے اور اگر جانتی ہے دن سے شروع
ہوتا تھا خوب جانتی ہو تو بعد رمضان کے بتیس [32] روز کی قضا کرے اگر شوال کو رمضان سے وصل اور ملا کے
روزے رکہے ہین اور اگر فصل سے رکہیگی تو اڑتیس [38] روز کی قضا کرے اور اگر رات یا دن کا آنا تہا سو معلوم نہو
وصل کی صورت مین تیس [30] اور فصل کی صورت مین اڑتیس [38] روز کی قضا کرے یہ صورتین اسوقت ہین کہ ماہ رمضان
کامل تیس دن کا ہوا اور اگر ناقص ہوا حیض شب کو آتا تہا سو معلوم ہو یا نہو تو وصل کی صورت مین تینتیس [33]
اور فصل کی صورت مین سینتیس [37] روز قضا کرے اکثر مسائل اس فصل کے بحر الرائق سے ہین اور بعضے شرح وقایہ
اور فتاوا عالمگیری سے **فصل چوتھی معذور کے بیان مین** صاحب عذر وہی کہ اوسکو ہمیشہ پیشاب کا
یا پیٹ چلنے یا باو سرنے یا استحاضہ یا کان یا آنکھ وغیرہ سے خون یا پیپ جاری ہو لیکن ابتدا مین ثبوت
عذر کیلیے شرط ہی کہ نماز کا تمام وقت یہ عذر جاری رہا ہے اگرچہ تہوڑا وقت موقوف ہو کہ اتنے وقت مین وضو
اور نماز ادا نہین کر سکتا ہی اور بعد ثبوت کے دوسرے وقتون مین یہ عذر ایکبار بہی نمود ہو تو وہ شخص معذور
ہی اور یہ عذر اسوقت دفع ہوگا کہ ایک وقت کامل موقوف ہو رد المختار وطحطاوی مسئلہ صاحب عذر
ہر وقت تازہ وضو کرکے نماز پڑہے فرض ہو یا نفل اگر دوسرے وضو کے توڑنیوالے اسے صادر نہوا ور

وقت نماز کا جاتا رہا تو وضو بہی اسکا جاتا رہیگا **مسئلہ** نماز پڑہنے تک درم سے زائد نجاست
کپڑے کو لگے تو کپڑا نہ دہووے نہیں تو دہووے در المختار طحطاوی **مسئلہ** معذور کپڑے وغیرہ سے اپنے عذر
کو بند کر سکے تو واجب ہے کہ بند کرے بعد اسکے صاحب عذر نہوگا عالمگیری **مسئلہ** دنبل یا جای فصد
یا اور کوئی زخم کو دہونیسے ضرر ہو تو اوس مقام پر تر ہاتہ سے مسح کرے مرد ہو یا عورت محدث ہو یا جنب اگر
مسح سے بہی اذیت ہو تو اُس مقام کے بہائے یا پٹی پر مسح کرے اور پٹی کے نیچے کی باقی جای کو دہووے
اور اگر پٹی کہولنیسے ضرر ہو تو پوری پٹی پر مسح کرے لیکن اس مسح کے لئے تعین وقت اور وضو اور
نیت اور تکرار اور استیعاب شرط نہیں اسیواسطے اگر ایکبار اکثر پٹی وغیرہ پر مسح کرے تو بس ہی اور
پٹی مسح دہونیکے سات بہی جمع ہوتا بخلاف تیمم کے کیونکہ تیمم کے لیے نیت اور تکرار اور استیعاب
شرط ہی اور دہونیکے سات جمع بہی درست نہیں سوائے آب مشکوک کے اور بخلاف مسح موزہ کے اسواسطے
کہ مسح موزہ کے لیے وضو اور تعین وقت شرط ہی **مسئلہ** ناخن ٹوٹنے یا پانون ترکنیکے سے کسونے دوا لگائی
تو اوسپر پانی بہاوے اگر ضرر نہو نہیں تو مسح کرے **مسئلہ** زخم درست ہونیسے مسح پٹی کا باطل
ہوتا ہے اور اسکے نیچے دہونا فرض ہے پٹی زخم پر رہا یا اُس سے گر پڑے اگر نماز مین ہو تو نماز نہیں ضرور ہے

والله اعلم بالصواب ۞ تمت تمام شد ۞

فہرست فصول رسالہ مفیدۃ النسا

فصل پہلی چند فائدونکے بیان مین **فصل دوسری** حیض کے بیانمین **فصل تیسری**
نفاس کے بیان مین **فصل چوتہی** حیض اور نفاس اور استحاضہ کے احکام کے بیان مین
فصل پانچوین متحیرہ اور مضلہ کے بیانمین **فصل چہٹہی** معذور کے بیان مین ۞

تمت